

22241 - باقیات الصالحات کیا ہیں

سوال

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے ؟
 المال والبنون زينة الحياة الدنيا والباقيات الصالحات خير عند ربك ثوابا وخير املا الكهف (46)
 مال والاد تودنيا كى هى زينت هـى ، اور (ہاں) البتہ باقى رہنے والى نيكياء تيرے رب كے نزديك ازروئے ثواب اور (آئندہ كى) اچھى توقع كے بہت بہترہیں

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شيخ سنقيطى رحمه الله تعالى فرماتے ہیں :

باقيات الصالحات كے بارہ ميں علماء كرام كے سب اقوال ايك هى چيزكى طرف لوٹتے هیں ، وه اعمال صالحه جن سے اللہ تعالیٰ كى رضا حاصل هوتى هے ، چاہے هم يه كهیں كه وه پانچوں نمازيں هیں جيسا كه سلف ميں ايك جماعت كا قول هے ، جن ميں ابن عباس رضى الله تعالى عنهما اور سعيد بن جبير اور ابوميسرة ، عمر بن شرحبيل رحمهم الله شامل هیں -

يا پھر يه كهیں كه وه سبحان الله والحمد لله ، لا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم ، هے ، يه جمهور علماء كا قول هے جس پراحاديث مرفوعه بهى دلالت كرتى هیں جو كه ابوسعيد خدرى اور ابودرداء اور ابوهريرة اور نعمان بن بشير اور عائشة رضى الله تعالى عنهم سے مروى هیں -

مقيدہ - اللہ تعالیٰ اسے معاف كړے - كا كهنا هے : اور تحقيق يه هے كه : باقيات الصالحات عام لفظ هے جو كه پانچوں نمازوں اور مذكورہ پانچ كلمات اور اس كے علاوہ دوسرے وه اعمال جن سے اللہ تعالیٰ كى رضا حاصل هوتى هے سب كو شامل هیں -

اس ليے كه يه سب اعمال كرنے والے كے ليے باقى رهیں گے اور دنيا كى زينت كى طرح ختم اور زائل هونے والے نهیں ، اور اس ليے بهى كه ان كا وقوع صالح اور الله تعالى كى رضا كے ليے هوا هے - .